سلسلة مطوية بالأردو (3)

مسلمان کی زندگی میں توحید کا مقام

(أهمية التوحيد في حياة المسلم)

إعداد

نديم اختر سلفی

داعية هندي بجمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

اسلامی بھائیو!

آسمان وزمین کے رب کی وحدانیت کا اقرار، اللہ عز وجل کے دین کو خالص کرنا اور شرک کی ہر صورت چاہے کم ہو یا زیادہ، پوشیدہ ہو یا ظاہر ہر ایک سے برأت کا اظہار کرنا نہایت عظیم اور شریف مقصد و غایت ہے.

اسی عظیم مقصد کے لئے انس وجن کو پیدا کیا گیا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ [الذاريات:56]

(میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں).

اسی عظیم مقصد کے لئے اللہ عز وجل نے پیغمبروں کو بھیجا اور اسی عظیم مقصد کے لئے اللہ نے عظمت والی کتابوں کو نازل کیا.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّهَ وَاجْتَنِبُواْ الطَّاغُوتَ﴾ [النحل:36]

(ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو).

اور ارشاد ہے:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ﴾ [الأنبياء:25]

(تجھ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو) .

توحید کے ذریعہ بندہ حقیقی زندگی جیتا ہے اور توحید کے بغیر زندگی جانوروں جیسی ہوتی ہے.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ [الفرقان:44]

(وہ تو صرف چوپایوں اور جانوروں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں) (کیونکہ چوپائے اپنا مقصدِ تخلیق سمجھتے ہیں، لیکن انسان جسے صرف ایک اللہ کی عبادت کے لئے پیدا کیا گیا تھا وہ رسولوں کی یاد دہانی کے باوجود اللہ کے ساتھ شرک کا ارتکاب کرتا ہے).

یقیناً جس کے پاس توحید نہیں وہ مردہ ہے گرچہ وہ زمین پر چلتا ہے، اور توحید کا اقرار کرنے والا ہی اصل زندگی گزارتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَوَمَن كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ﴾ الأنعام:122]

(ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کردیا).

یعنی ایمان اور توحید کے ذریعے ہم نے اسے زندہ کردیا.

توحید ملک میں شانتی اور امن کا ذریعہ اور توحید نیک بختی اور راحتِ جسم وبدن کا سبب ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:﴿الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَـئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ﴾ [الأنعام:82]

(جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے، ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہِ راست پر چل رہے ہیں).

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ﴾ [النحل:97]

(جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت

لیکن با ایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے، اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے).

توحید کے ذریعے بندہ اللہ کے حکم سے جادوگر، کاہن اور نجومی وغیرہ جیسے شر پسندوں سے محفوظ رہتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا﴾ [الحج:38]

(یقیناً سچے مومنوں کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ ہٹا دیتا ہے)، اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [الروم:47]

(ہم پر مومنوں کی مدد کرنا لازم ہے).

اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ وہ ہمیں اللہ کی توحید کے ساتھ زندہ رکھے، ہم تمام کو شرک کی ساری قسموں اور صورتوں سے بچائے رکھے.